10049-ایک شخص نے عمارت برائے فروخت رکھی توسال بعد فروخت ہوئی توکیا اس پر زکاۃ ہے ؟

سوال

ایک شخص نے سال سے ایک عمارت برائے فروخت رکھی اورسال بعدوہ فروخت ہوئی توکیا قرض کی ادائیگی کے بعد باقی ماندہ رقم پر زکاۃ ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

"سال بعد فروخت ہونے والی عمارت اگر تو تجارت کے لیے تیار کردہ تھی تواس کی قیمت فروخت میں زکاۃ ہوگی، اگراس کی نیت تجارت سے لیکر فروخت کرنے پر سال مکمل ہوچکا ہے تو اس میں زکاۃ ہوگی، لیکن اگروہ عمارت تجارت کے لیے نہ تھی، بلکہ اسے اس عمارت یا گھر کی ضرورت نہ رہی جس کی بنا پر اس نے اسے فروخت کردیا، لیکن خریدار نہ ملنے کی بنا پر اسے فروخت کرنے میں اتنی مدت صرف ہوئی تواس کی قیمت میں زکاۃ نہیں ہوگی، لیکن اس نے عمارت کی جو قیمت حاصل کی اور قرض کی ادائیگی کے بعد اس کے پاس بچ جانے والی رقم پر سال مکمل ہوگیا تواس پر زکاۃ ہوگی لیکن اگراس نے سال مکمل ہونے سے قبل ہی اسے کہیں صرف کردیا تواس میں زکاۃ نہیں ہوگی.

خلاصہ یہ ہواکہ :

اگراس نے عمارت تجارت کے لیے تیار کی تھی تو نیت پر سال مکمل ہونے پراس میں زکاۃ ہوگی، چاہے فروخت کوایک سال مکمل نہ بھی ہوا ہو لیکن اگراس نے تجارت کی نیت نہ کی ہو لیکن اسے اس عمارت کی ضرورت نہ رہی اوراسے خریدنے والا بھی سال سے قبل نہ ملا تواس کی قیمت میں زکاۃ نہیں ہوگی، بلکہ اس کی وصول کردہ قیمت پر جب سال مکمل ہو تواس میں زکاۃ ہوگی.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.